حد زنا یا زنا کی شرعی حد

<"xml encoding="UTF-8?>

حد زنا یا زنا کی شرعی حد،

ایک مرد اور عورت کے درمیان ناجائز جنسی تعلقات کی اسلامی سزا ہے۔ زنا کی سزا مختلف حالات کے مطابق تین طریقوں سے دی جاتی ہے: پھانسی، سنگسار، اور کوڑے۔ زنا کی سزا اس صورت میں دی جاتی ہے جب زانی بالغ، عاقل اور مختار ہو، زنا حرام ہونے کے بارے میں جانتا بھی ہو۔ زنا کی سزا دینے کے لئے زانی کے اقرار یا گواہ کی گواہی کے ذریعے زنا کو ثابت کیا جاسکتا ہے۔
محارم سے زنا اور زنا بالجبر (زبردستی زنا کرنے) کی صورت میں اس کی سزا پھانسی ہے، زنائے محصنہ کی سزا سنگسار ہے اور کوڑے کی سزا اس زانی کے لئے ہے جسے حلال طریقے سے جنسی تعلقات قائم کرنا ممکن نہ ہو۔ ایسے مرد جن کی شادی تو ہوچکی ہے لیکن ابھی تک اپنی بیویوں کے ساتھ ہمبستری نہیں کرچکے ہیں، ان کے زنا کی سزا کوڑے مارنے کے علاوہ ایک سال کی جلاوطنی اور سر منڈوانے کی سزا بھی ہے۔ شیعہ فلسفی علامہ طباطبائی کا کہنا ہے کہ ان سزاؤں کا بنیادی مقصد معاشرے میں بےحیائی کی روک تھام کرنا ہے۔
شیعہ فقہاء کے نزدیک زنا کے جرم میں حد جاری کرنے کی ذمہ داری امام معصومؑ یا ان کے نمائندے کی ہے۔ عصرِ غیبت میں اقامہ حدود کے بارے میں مختلف آراء ہیں: بعض فقہاء اسے جامع الشرائط فقیہ کی ذمہ داری سمجھتے ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ غیبت کے دور میں حدود کا نفاذ ختم ہو جاتا ہے۔

تعارف اور اہمیت

زنا کی حد اسلامی فقہ میں مرد اور عورت کے درمیان ناجائز جنسی تعلقات کے لئے مقرر کردہ سزا ہے۔ یہ سزا اس میں شامل تفصیلات کی بنیاد پر مختلف ہوتی ہے۔[1]
سورہ نور کی آیت نمبر 2 میں زنا کی سزا کا ذکر ہوا ہے۔ علامہ طباطبائی کے نزدیک اس آیت کی بنا پر زنا کی سزا دینے میں کسی کے ساتھ رحم نہیں کیا جانا چاہیے؛ کیونکہ سزاؤں کے نفاذ کی حکمت یہ ہے کہ گناہ کے ارتکاب کو روکا جائے، اور یہ حکمت ان کے نفاذ میں شدت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔[2]
زنا کی سزا، اس کی اہمیت[3] اور اس کے نفاذ کے طریقہ کار[4] کے بارے میں بعض روایات بیان کی گئی ہیں۔ الکافی میں کلینی نے 19 ابواب کے ذیل میں زنا کی سزا سے متعلق روایات نقل کی ہیں۔[5] شیعہ فقہاء نے بھی گناہوں کی حدود سے متعلق مباحث میں زنا کی حد پر بحث کی ہے۔[6]

حد زنا واجب ہونے کی شرائط

شیعہ فقہاء زنا کی سزا کو درج ذیل تمام شرائط کی تکمیل پر منحصر سمجھتے ہیں:

بلوغت: زانی شرعی بلوغت کو پہنچ چکا ہو۔[7]

عقل: پاگل اور دیوانہ نہ ہو۔[8]

اختیار: زنا کرنے پر مجبور نہیں کیا گیا ہو۔[9]

حرام ہونے کا علم: زانی جانتا ہو کہ زنا حرام ہے۔[10]

دخول: مرد کا عضو تناسل عورت کی اندام نہانی یا دبر میں ختنہ گاہ یا اس سے زیادہ مقدار میں داخل ہوا

ہو۔[11]
جنسی رابطہ ناجائز ہو: مرد اور عورت کے مابین ازدواجی یا کنیزی کے تعلقات نہ ہو۔[12]
دوسرے فریق کی شناخت: اگر کوئی شخص دوسرے فریق کے ساتھ یہ خیال کرتے ہوئے ہمبستری کرے کہ دوسرا فریق اس کا شریک حیات ہے (وطی بالشبہہ) تو اس کا یہ فعل زنا نہیں ہے۔[13]

زنا ثابت کرنے کے طریقے

فقہاء کے فتاوٰی کے مطابق زنا کو ثابت کرنے کے دو طریقے ہیں: زانی کا اقرار اور شرعی گواہی۔ ان دو طریقوں میں سے ہر ایک کی اپنی شرائط ہیں:
اقرار: اقرار کے ذریعے زنا ثابت کرنے کے لئے زانی کا چار مرتبہ اقرار کرنا ضروری ہے۔[14]
گواہی: گواہی کے ساتھ زنا ثابت کرنے کے لئے چار مردوں کی گواہی، یا اگر چار مرد دستیاب نہ ہوں تو مشہور قول کے مطابق تین مرد اور دو عورتوں کی گواہی ضروری ہے۔[15] دو مردوں اور چار عورتوں کی گواہی سے صرف کوڑے مارنے کی حد ثابت ہوسکتی ہے لیکن سنگسار ثابت نہیں ہوسکتی۔[16] گواہوں کی گواہی کے ذریعے اس صورت میں حد ثابت ہوتی ہے کہ وہ سب اس طرح سے گواہی دیں کہ حد کے نافذ ہونے کی تمام شرائط ان کی گواہی سے سمجھے جا سکیں۔ مثلاً مکمل دخول، فریقین کا ایک دوسرے کی شناخت سے آگاہ ہونا وغیرہ۔ بصورت دیگر گواہوں کے ناروا الزام کی وجہ سے ان پر قذف کی حد لگ جائے گی۔[17]
فقہی فتووں کے مطابق زنا کی گواہی دینے سے پرہیز کرنا مستحب ہے۔ اسی طرح یہ بھی مستحب ہے کہ جج انہیں اشاروں اور کنائیوں میں انہیں گواہی ترک کرنے کی ترغیب دے۔[18]

حد زنا کی اقسام

شیعہ فقہ میں زنا کرنے والے افراد کی خصوصیات اور دیگر شرائط کے مطابق زنا کے لئے تین طرح کی سزائیں تجویز کی گئی ہیں:

پھانسی

بعض صورتوں میں زنا کی سزا زانی کو قتل کرنا ہے:
نَسَبی مَحَارِم (جیسے ماں اور بیٹی) سے زنا۔[19] بعض کے نزدیک سببی محارم اور رضاعی مَحرم سے زنا کرنے کا بھی یہی حکم ہے۔[20]
کافر ذمی کا مسلمان عورت سے زنا؛[21]
زنا بالجبر؛[22]
باپ کی بیوی سے زنا؛[23]
وہ آزاد مرد یا عورت جو احصان کی شرائط پر پورا نہ اترتے ہیں اور دو یا تین سے زیادہ بار زنا کرے، بشرطیکہ ہر بار سزا دی گئی ہو۔[24]

سنگسار کرنا

مزید معلومات کے لئے دیکھئے: سنگسار اور زنا
اگر زنا کرنے والے مرد اور عورت مُحصَن ہوں، یعنی ان کو حلال مباشرت تک رسائی حاصل ہے تو ان کی سزا رَجم (سنگسار) ہے۔[25] مرد اور عورت میں سے کوئی بھی محصن نہ ہو تو اس کی سزا مختلف ہے۔[26]

کوڑے، جلاوطنی اور سر منڈوانا

مزید معلومات کے لئے دیکھئے: کوڑے

جو بالغ اور عاقل مرد یا عورت جس کے لئے حلال طریقے سے جنسی رابطہ قائم کرنے کا امکان نہ ہو اور زنا کا مرتکب ہو جائے تو اسے سو کوڑے لگیں گے۔[27] غلام خواہ مُحصَن ہو یا نہ ہو اسے پچاس کوڑے مارے جاتے ہیں۔[28]

وہ بالغ اور عاقل مرد جنہوں نے شادی تو کی ہے لیکن اپنی بیوی کے ساتھ ابھی تک ہمبستری نہیں کی ہے اور وہ اگر زنا کا مرتکب ہوجائے تو ان کے لیے سخت سزا کا حکم ہوا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اسے کوڑے مارنے کے بعد اس کا سر منڈوایا جائے گا اور انہیں ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا جائے گا۔ مشہور قول کے مطابق عورتیں جلاوطن نہیں ہوتی ہیں اور ان کے سر بھی نہیں منڈوائے جاتے ہیں۔[29]

حد زنا نافذ کرنے کا ذمہ دار

شیعہ فقہاء کے مطابق، معصوم امامؑ کی موجودگی میں، حد زنا سمیت تمام شرعی سزاؤں کو نافذ کرنے کی ذمہ داری امام یا امام کی طرف سے نامزد کردہ شخص پر عائد ہوتی ہے۔[30] غیبت کے زمانے میں شرعی حدود جاری کرنے کے بارے میں اختلاف رائے پائی جاتی ہے: بعض کہتے ہیں کہ جامع الشرائط فقیہ شرعی حدود کو نافذ کرسکتا ہے۔[31] ایک اور گروہ کا خیال ہے کہ حدود کا نفاذ صرف امام معصومؑ سے مختص ہے اور امام زمانہ کی غیبت کے دور میں فقیہ ان احکام کو نافذ نہیں کر سکتا ہے۔[32] بعض فقہاء نے اس معاملے میں توقف کیا ہے اور قطعی رائے نہیں دی ہے۔[33]

حد زنا جاری کرنے کے آداب

فقہی مآخذ میں زنا کی حد جاری کرنے کے لئے کچھ احکام اور آداب بیان کیے گئے ہیں:

مرد کو کوڑے مارتے ہوئے یا رجم کے دوران شرمگاہ کے علاوہ اس کا باقی بدن برہنہ ہونا چاہیے۔[34]

عورت کا لباس اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ کوڑے مارنے یا سنگسار کرتے وقت اس کا بدن ظاہر نہ ہو جائے۔[35]

سنگسار کرنے کے لیے ایک گڑھا کھودا جائے تاکہ مجرم کو اس میں رکھا جاسکے۔[36]

کوڑے مارتے وقت گواہ بھی کوڑے ماریں گے۔[37]

کوڑے مارتے ہوئے مرد کھڑا ہو اور عورت بیٹھی ہوئی ہو۔[38]

سر، چہرے اور شرمگاہ کے علاوہ جسم کے مختلف حصوں پر کوڑے کو بھرپور طریقے سے مارنا چاہیے۔[39]

مسلمانوں کا ایک گروہ حد جاری ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہوں۔[40]

سنگسار اگر گواہی سے ثابت ہو ئی ہو تو سب سے پہلے گواہ پتھر مارنا شروع کریں گے۔[41]

حوالہ جات

1. - ہاشمی شاہرودی، فرہنگ فقہ مطابق مذہب اہل بیت علیہم السلام، 1382شمسی، ج4، ص294۔
2. - طباطبایی، المیزان فی تفسیر القرآن، 1352شمسی، ج15، ص78۔
3. - ملاحظہ کریں: کلینی، الکافی، 1407ھ، ج7، ص175-176؛ شیخ حرّ عاملی، وسائل الشیعۃ، 1409ھ، ج28، ص67۔
4. - ملاحظہ کریں: قمی، تفسیر قمی، 1404ھ، ج2، ص96؛ ابن حیون، دعائم الإسلام، 1385ھ، ج2، ص451-452۔
5. - کلینی، الکافی، 1407ھ، ج7، ص176-198۔
6. - ملاحظہ کریں: علامہ مجلسی، حدود و قصاص و دیات، جامعہ مدرسین، ص13-20؛ خویی، موسوعۃ الامام الخویی، 1418ھ، ج41، ص203-277؛ گلپایگانی، الدر المنضود في أحكام الحدود، دارالقرآن الکریم، ج1،

ص26-498.

7. - ملاحظه کرین: محقق حلی، شرائع الإسلام في مسائل الحلال و الحرام، 1408ه، ج4، ص137؛ محقق حلی، المختصر النافع في فقه الإمامية، 1376شمسی، ج1، ص213؛ علامه حلی، قواعد الاحکام، 1413ه، ج3، ص521.
8. - ملاحظه کرین: محقق حلی، المختصر النافع في فقه الإمامية، 1376شمسی، ج1، ص213؛ علامه حلی، قواعد الاحکام، 1413ه، ج3، ص521.
9. - ملاحظه کرین: محقق حلی، شرائع الإسلام في مسائل الحلال و الحرام، 1408ه، ج4، ص137؛ محقق حلی، المختصر النافع في فقه الإمامية، 1376شمسی، ج1، ص213؛ علامه حلی، قواعد الاحکام، 1413ه، ج3، ص521.
10. - ملاحظه کرین: محقق حلی، شرائع الإسلام في مسائل الحلال و الحرام، 1408ه، ج4، ص137؛ محقق حلی، المختصر النافع في فقه الإمامية، 1376شمسی، ج1، ص213؛ علامه حلی، قواعد الاحکام، 1413ه، ج3، ص521.
11. - ملاحظه کرین: محقق حلی، شرائع الإسلام في مسائل الحلال و الحرام، 1408ه، ج4، ص136؛ محقق حلی، المختصر النافع في فقه الإمامية، 1376شمسی، ج1، ص213؛ علامه حلی، قواعد الاحکام، 1413ه، ج3، ص521.
12. - ملاحظه کرین: محقق حلی، شرائع الإسلام في مسائل الحلال و الحرام، 1408ه، ج4، ص136؛ محقق حلی، المختصر النافع في فقه الإمامية، 1376شمسی، ج1، ص213؛ علامه حلی، قواعد الاحکام، 1413ه، ج3، ص521.
13. - ملاحظه کرین: محقق حلی، شرائع الإسلام في مسائل الحلال و الحرام، 1408ه، ج4، ص136؛ محقق حلی، المختصر النافع في فقه الإمامية، 1376شمسی، ج1، ص213؛ علامه حلی، قواعد الاحکام، 1413ه، ج3، ص521.
14. - محقق حلی، شرایع الاسلام، 1408، ج4، ص138-139؛ خمینی، تحریرالوسیلة، 1408ه، ج2، ص459.
15. - محقق حلی، شرایع الاسلام، 1408، ج4، ص139.
16. - محقق حلی، شرایع الاسلام، 1408، ج4، ص139.
17. - خمینی، تحریرالوسیلة، 1408ه، ج2، ص461.
18. - صاحب جواہر، جواہر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص307.
19. - صاحب جواہر، جواہر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص309.
20. - خویی، موسوعة الامام الخویی، 1418ه، ج41، ص233.
21. - صاحب جواہر، جواہر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص313؛ خویی، موسوعة الامام الخویی، 1418ه، ج41، ص234.
22. - صاحب جواہر، جواہر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص315؛ خویی، موسوعة الامام الخویی، 1418ه، ج41، ص235.
23. - صاحب جواہر، جواہر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص316.
24. - صاحب جواہر، جواہر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص331-332.

25. - تبریزی، اسس الحدود و التعزیرات، 1376شمسی، ص107.
26. - صاحب جواهر، جواهر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص318-322.
27. - سبحانی تبریزی، الحدود و التعزيرات في الشريعة الإسلامية الغراء، 1432ه، ص112.
28. - صاحب جواهر، جواهر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص329.
29. - صاحب جواهر، جواهر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج41، ص328-329؛ سبحانی تبریزی، الحدود و التعزيرات في الشريعة الإسلامية الغراء، 1432ه، ص118.
30. - صاحب جواهر، جواهر الکلام، دار احیاء التراث العربی، ج21، ص386.
31. - ملاحظه کنید: شیخ مفید، المقنعه، 1410ه، ص810؛ شهید اول، اللمعه الدمشقیه، 1410ه، ص46؛ امام خمینی، تحریرالوسیله، 1408ه، ج1، ص482؛ خامنه ای، اجوبه الاستفتائات،ً1415، ج1، ص25.
32. - ملاحظه کنید: ابن زبره، غنیه النزوع، مؤسسه الامام صادق(ع)، ص425؛ ابن ادریس، السرائر، 1410ه، ج2، ص25؛ خوانساری، جامع المدارک، 1355شمسی، ج5، ص411-412.
33. - ملاحظه کنید: علامه حلی، منتهی المطالب، 1412ه، ج2، ص994؛ میرزای قمی، جامع الشتات فی اجوبة للسؤالات، 1371شمسی، ج1، ص395.
34. - ابو الصلاح حلبی، الکافی فی الفقه، 1403ه، ص407.
35. - ابو الصلاح حلبی، الکافی فی الفقه، 1403ه، ص407.
36. - ابو الصلاح حلبی، الکافی فی الفقه، 1403ه، ص407.
37. - ابو الصلاح حلبی، الکافی فی الفقه، 1403ه، ص407.
38. - ابو الصلاح حلبی، الکافی فی الفقه، 1403ه، ص407.
39. - شیخ طوسی، الخلاف، 1407ه، ج5، ص374.
40. - شیخ طوسی، الخلاف، 1407ه، ج5، ص374.
41. - ابو الصلاح حلبی، الکافی فی الفقه، 1403ه، ص407؛ شیخ طوسی، الخلاف، 1407ه، ج5، ص376.

مآخذ

1. ابن ادریس، السرائر، قم، مؤسسة النشر الاسلامی، چاپ دوم، 1410ه.
2. ابن زبره، غنیة النزوع، قم، مؤسسة الامام الصادق علیه السلام، بی تا.
3. ابن حیون، نعمان بن محمد مغربی، دعائم الإسلام و ذكر الحلال و الحرام و القضايا و الأحكام، قم، مؤسسة آل البیت علیهم السلام، 1385ه.
4. ابو الصلاح حلبی، تقی بن نجم، الکافی فی الفقه، به تحقیق رضا استادی، اصفهان، مکتبة الإمام أميرالمؤمنين علی(ع)، چاپ اول، 1403ه.
5. خامنه ای، سید علی، اجوبه الاستفتائات، کویت، دار النبأ، چاپ اول، 1415ه.
6. خمینی، سید روح الله، تحریر الوسیله، دارالکتب العلمیه، اسماعیلیان، 1408ه.
7. خوانساری، سید احمد، جامع المدارک، تهران، مکتبة الصدوق، چاپ دوم، 1355هجری شمسی.
8. خویی، سید ابو القاسم، موسوعة الامام الخویی، قم، موسسه احیاء آثار الامام الخویی، 1418ه.
9. سبحانی تبریزی، جعفر، الحدود و التعزيرات في الشريعة الإسلامية الغراء، قم، موسسة الامام الصادق(ع)، 1432ه.

10. شهید اول، اللمعة الدمشقیه، بیروت، دار التراث، چاپ اول، 1410هـ.
11. شیخ حرّ عاملی، محمد بن حسن، وسائل الشیعة، قم، مؤسسة آل البیت علیهم السلام، 1409هـ.
12. شیخ مفید، المقنعه، قم، مؤسسة النشر الإسلامی، 1410هـ.
13. صاحب جواهر، محمد حسن، جواهر الکلام، بیروت، دار احیاء التراث العربی، بی تا.
14. طباطبایی، سید محمد حسین، المیزان فی تفسیر القرآن، بیروت، الاعلمی فی المطبوعات، 1352هجری شمسی.
15. طبرسی، فضل بن حسن، مجمع البیان، تحقیق: گروهی از محققین، بیروت، موسسه الأعلمی، چاپ اول، 1415هـ.
16. علامه حلی، حسن بن یوسف، قواعد الاحکام، قم، جامعه مدرسین حوزه علمیه قم انتشارات اسلامی، 1413هـ.
17. علامه حلی، منتهی المطالب، مشهد، مجمع البحوث الإسلامیة، 1412هـ.
18. علامه مجلسی، محمد باقر، حدود و قصاص و دیات، قم، جامعه مدرسین حوزه علمیه قم انتشارات اسلامی، بی تا.
19. «قانون مجازات اسلامی مصوب 1392/2/1 کمیسیون امور قضایي و حقوقي مجلس»، سامانه ملی قوانین و مقررات جمهوری اسلامی ایران، تاریخ مشاهده: 19 آذر 1403هجری شمسی.
20. قمی، علی بن ابراهیم، تفسیر قمی، قم، دارالکتاب، 1404هـ.
21. کلینی، محمد بن یعقوب، الکافی، تهران، دارالکتب الاسلامیة، 1407هـ.
22. گلپایگانی، سید محمد رضا، الدر المنضود في أحکام الحدود، قم، دارالقرآن الکریم، بی تا.
23. محقق حلی، جعفر بن حسن، المختصر النافع في فقه الإمامیة، قم، مطبوعات دینی، 1376هجری شمسی.
24. محقق حلی، جعفر بن حسن، شرائع الإسلام في مسائل الحلال و الحرام، قم، اسماعیلیان، 1408هـ.
25. مرزا قمی، جامع الشتات فی اجوبة السؤالات، تهران، انتشارات کیهان، 1371هجری شمسی.
26. هاشمی شاهرودی، سید محمود، فرهنگ فقه مطابق مذهب اهل بیت علیهم السلام، قم، مؤسسه دائرة المعارف فقه اسلامی بر مذهب اهل بیت(ع)، 1382هجری شمسی.